اپنے بھی ہیں ناراض مجھ سے بیگانے بھی ناخوش

تقلیدی حضرات اور بالخصوص عرس و میلوں کے شیدائیوں کیلئے توجہ طلب تحریر

تحریر:- مولانا محمد یحییٰ عزیز ڈاھر دی۔ کوٹ رادھا کشن

موجودہ دور یقیناً تاریخ انسانی میں ایک بہت بڑی اہمیت کا حامل ہے۔ کیونکہ اس وقت تقریباً ساری دنیا میں باطل مذاہب کے رائج کردہ قوانین واحکام سے جان چھڑانے کے لئے ہر خطہ میں تحریکیں چل رہی ہیں۔ اب یوں محسوس ہو رہا ہے کہ باطل نظامہائے زندگی کے مٹنے میں تھوڑا بہت عرصہ باقی ہے۔ مارکس ولینن کو ماننے والے کمیونزم کے فلسفے کا تابوت زمین میں دفن کر چکے ہیں۔ چین جو بدھ مت کا مسکن رہا ہے۔ وہاں سے بدھ مت مذہب کو تقریباً ملک بدر کر دیا گیا ہے۔ اب تو تبت کے بدھی خدا اپنی جان کی حفاظت کیلئے ٹھوکریں کھاتے پھر رہے ہیں۔ یاد رکھیں کہ وہ دن دور نہیں ہیں جب ساری دنیا میں اسلام کا علم بلند ہو گا اور باطل کو ہمیشہ ہمیشہ کیلئے ختم کر دیا جائے گا۔ انشاءاللہ

وطن عزیز جو کہ صرف لا الہ الا اللہ کے نام پر معرض وجود میں آیا تھا۔ عرصہ 53 سال میں یہاں قرآن و حدیث کے مطابق اسلامی نظام کی بجائے شرک و بدعات اور رسومات کو فروغ ملا۔ لیکن آزادی وطن کے قبل سے لے کر آج تک علمائے حق نے صرف عوام الناس کو قرآن و حدیث کی دعوت دی۔ اس دعوت کو برصغیر پاک و ہند میں پھیلانے میں سے مولانا سید فاخر زائر الہ آبادیؒ' سید احمد شہیدؒ' سید اسماعیل شہیدؒ' شیخ الکل سید نذیر حسین محدث دہلویؒ' شیخ الاسلام مولانا ثناء اللہ امرتسریؒ' مولانا سید محمد داؤد غزنویؒ' حافظ عبداللہ محدث روپڑیؒ' مولانا حکیم محمد صادق سیالکوٹیؒ' امام العصر علامہ احسان الٰہی ظہیرؒ' مولانا سید بدیع الدین راشدیؒ اور سلطان المناظرین حافظ عبدالقادر روپڑیؒ کی محنتوں و کاوشوں کو کبھی فراموش نہیں کیا جاسکتا۔

آج مذہبی وسیاسی رہنماؤں کی زبانوں پر فوراً صرف قرآن وحدیث یا قرآن وسنت کے الفاظ کیوں آتے ہیں۔ وہ اس لئے کہ انہیں پتہ ہے کہ اب پہلے والا دور جہالت نہیں رہا۔ اگر ہم قرآن وحدیث کا نام نہیں لیں گے تو پھر ہماری طرف تو کسی نے توجہ نہیں کرنی۔ اب ان سب کی مجبوری بن گئی ہے اور اب اپنی بقاء کیلئے قرآن و سنت کا نام لیتے ہیں۔ کاش کہ یہ حضرات قرآن وحدیث کی تعلیمات کو سمجھ لیں۔ علمائے اہل حدیث نے ہمیشہ لوگوں کو صرف اور صرف اللہ کی پرستش و عبادت کی دعوت دی۔ انہوں نے فرقہ واریت سے ہٹ کر صرف اور صرف عوام الناس کو "اطیعوا اللہ و اطیعوا الرسول" کا درس دیا۔

علمائے حق کی راہ میں رکاوٹیں ڈالنے والوں نے رکاوٹیں ڈالیں۔ لیکن انہوں نے انکی مخالفتوں' دشمنوں کی پرواہ کئے بغیر فقط اپنی نظر رب العالمین پر رکھتے ہوئے آگے بڑھتے رہے۔ آج انہی کی محنتوں اور کوششوں کا نتیجہ ہے کہ بریلوی حضرات کے اکابرین بھی یہ کہنے پر مجبور ہو گئے کہ قبروں پر جاکر ڈھول ڈھمکے سے چادریں چڑھانا' دیگر اس قسم کی ہونے والی خرافات کا اسلام میں جواز قطعاً نہیں۔ میری اس بات کی تائید 27 مئی 2000ء کا روزنامہ پاکستان لاہور کے صفحہ نمبر چار کے ان دو کالموں پر محیط بریلوی علماء کے بیان و رد عمل سے ہوتی ہے۔ آئیے اب اصل خبر کے متن کی طرف اور وہ کچھ یوں ہے:

"لاہور (سٹاف رپورٹر) اولیاء اللہ کی عرسوں پر عورتوں کے ڈانس' ڈھول ڈھمکے کے ساتھ چادریں لے کر مزاروں پر جانا اور موت کے کنویں سجانا اور سرکس میں فحاشی و عریانی پھیلانا اسلام میں جائز نہیں۔ یہ خرافات ہیں اور ان کا مقصد خانقاہی نظام کو بدنام کرنے کے سوا کچھ نہیں۔ ان خیالات کا اظہار عرس حضرت داتا گنج بخشؒ کے موقع پر لگائے گئے

سر کس پر 8 زائرین کی ہلاکت اور 25 کے زخمی ہونے پر مختلف علماء نے اپنا رد عمل ظاہر کرتے ہوئے کیا۔

محترم قارئین کرام! یہ تو روزنامہ میں ان کا بیان و رد عمل تھا۔ اب دیکھتے ہیں کہ مزاروں اور درباروں پر سالانہ و ششماہی ہونے والے عرسوں میں پائی جانے والی چند خرافات کہ جن کی تفصیل حسب ذیل ہے:

چند خرافات کا تذکرہ

-1 بے پردہ عورتیں

-2 ڈھول ڈھمکے، طبلے، سرنگیاں، لاؤڈ سپیکرز کا بے دریغ استعمال

-3 درود سلام کے نام پر محفل قوالی، رسم ختم وغیرہ

-4 شراب، چرس، بھنگ، افیون کا دور دورہ

-5 زناکاری

-6 چوری ڈکیتی، اغواء جیسی سنگین وارداتیں

-7 قتل و غارت، فسادات

-8 بے حیائی و بے غیرتی

-9 قبروں کو سجدے

تعلیمات اسلام

حالانکہ ایک انسان جب لا الہ الا اللہ کی دل سے تصدیق زبان سے اقرار کر لیتا ہے تو پھر اس کا فرض بنتا ہے کہ وہ تمام مخلوقات کا خوف و خطر دل و دماغ سے نکال کر ان کی عبادت کی جائے صرف اور صرف ایک اللہ کی عبادت کرے جو ساری دنیا اور تمام مخلوقات کا خالق و مالک ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں۔ غیر اللہ کو سجدہ کرنا حرام اور شرک ہے۔ رب العالمین اللہ کے رسول اور اس کے پیارے حبیب حضرت محمد ﷺ کا ارشاد گرامی ہے کہ حضرت جابر سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے قبر کو پختہ کرنے اور اس پر بیٹھنے اور اس پر عمارت تعمیر کرنے سے منع فرمایا۔ (بحوالہ مسلم جلد اص ۳۱۲ ابن ماجہ ص ۱۱۳، والنسائی ج اص ۲۳۱)

قرآن مجید اور احادیث نبویہ میں جس قدر شرک اور مشرکین کی مذمت کی گئی ہے اتنا زور شاید کسی اور مسئلے پر نہ لگایا گیا ہو۔ جب اس دنیا فانی سے رخصتی کا وقت آیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ:

"لعنة الله على اليهود والنصارىٰ قاتل الله اليهود و النصارىٰ اتخذوا قبور انبياء هم مساجدا"

ترجمہ:- یہود و نصاریٰ پر اللہ کی لعنت ہے اللہ تعالیٰ یہود و نصاریٰ کو ہلاک کرے کہ انہوں نے اپنے نبیوں کی قبروں کو سجدہ گاہ بنا لیا۔

دوسری جگہ ارشاد فرمایا:

"ان من شرار الناس من تدركهم الساعة وهم احياء والذين يتخذون القبور مساجد انى انهاكم عن ذلك"

ترجمہ:- سب سے بدترین وہ لوگ ہیں جن پر قیامت آئے گی جبکہ وہ زندہ ہوں گے اور جو لوگ قبروں کو سجدہ گاہ بناتے ہیں میں تمہیں اس سے منع کرتا ہوں۔

دعوت فکر

محترم قارئین کرام! اسلام کی تعلیمات میں اللہ کے سوا عبادت کسی مخلوق کی حرام ہے۔ عرس و میلوں اور قوالیوں، گانے بجانے، غیر اللہ کی نذر و نیاز کی قطعاً اجازت نہیں۔ اب تو بریلوی حضرات کا تازہ فیصلہ آپ کے سامنے ہے۔ میں آپ کو دعوت توحید و رسالت دیتا ہوں۔ آج ہی تقلید اور پیری و فقیری غلط و جھوٹے دھندوں سے جان چھڑا کر قرآن و سنت کو حرز جان بنا لو اور مسلک اہلحدیث کو اختیار کر کے پر سکون زندگی بسر کرو۔ میری دلی دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں پوری زندگی قرآن و سنت کے مطابق بسر کرنے کی توفیق دے اور ہمارا خاتمہ ایمان پر کرے۔ آمین ثم آمین

مخیر حضرات سے اپیل

اندرون سندھ جہاں جہالت و گمراہی نے ڈیرے ڈال رکھے ہیں اور شرک و بدعت عروج پر ہے۔ ان حالات میں "مدرسہ دار القرآن والحدیث" اپنی تعلیمی و تبلیغی سرگرمیاں تیز کئے ہوئے ہے۔ مدرسہ کی موجودہ بلڈنگ چند بوسیدہ کمروں پر مشتمل تھی۔ مسجد کی حالت بھی خاصی خراب تھی۔ لہٰذا مسجد اور مدرسہ کی نئی بلڈنگ کا کام شروع کر دیا ہے۔ مخیر حضرات توجہ فرما کر ثواب دارین حاصل کریں۔

منتظر: مولانا محمد شفیق ناظم مدرسہ دار القرآن والحدیث بھریارو ڈ سندھ

فون نمبر 795-07095

اکاؤنٹ نمبر 904 یو۔بی۔ایل بھریارو ڈ